© rasailojaraid.com

حکیم قاری محمد عمران مغل صاحب
فاضل عربی فاضل الطب و الجراحت

انفلوئنزا وبائی مرض

انفلوئنزا عربی زبان کے دو حروف سے مل کر بنا ہے انف بمعنی ناک اور عنزہ بمعنی بھیڑ اندازہ لگایا گیا ہے کہ تمام جانوروں میں بھیڑ ایک ایسا جانور ہے جس کی ناک ہمیشہ بہتی رہتی ہے چنانچہ اسی نسبت سے انف العنزہ سے انفلوئنزا اس وبائی مرض کا نام رکھا گیا ہے یہ کوئی نئی بیماری نہیں بلکہ قدیم اطبا بھی اس مرض سے آگاہ تھے اب معاشرہ کے ساتھ بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں اس لئے نئے نام نئی ادویات اور تحقیقات سے واسطہ پڑ رہا ہے سولہویں صدی سے اب تک یہ مرض بارہا وبا کی شکل اختیار کر چکا ہے اس کے پھیلاؤ کے متعلق یہی معلومات کافی ہیں کہ سولہویں صدی میں دنیا تباہ کن انقلاب سے آگاہ ہوئی یعنی صنعتی انقلاب وغیرہ محققین فرماتے ہیں کہ گذشتہ ایک صدی میں اس کے تین بڑے حملے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے چکے ہیں اس کا آخری مگر شدید ترین حملہ ۱۹ - ۱۹۱۸ء میں ہوا جس کا تذکرہ طبی کتب میں پڑھنے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں یہ وقت پہلی جنگ عظیم کے بعد کا تھا جس میں کروڑوں انسان اس کی بھینٹ چڑھ گئے اس کے متعلق آپ محترم کو ایک مصدقہ واقعہ پیش کرتا ہوں تاکہ کسی بھی ممکن طریقہ سے آپ آنے والے اوقات میں بچ سکیں شہید علم جناب مفتی محمد حسن صاحب علیہ الرحمہ کے چھوٹے بھائی جناب علامہ حکیم محمد معین الدین صاحب مرحوم و مغفور اپنے برگزیدہ استاد جناب فقیر محمد چشتی نظامی علیہ الرحمہ کے بارے میں رقمطراز ہیں کہ ۱۹۱۸ء میں لاشیں اٹھانے اور دفنانے کو کوئی نہ مل سکا کیونکہ پورے ہند میں ساٹھ لاکھ انسان چل بسے تو ہیلتھ آفیسر امرتسر نے اسباب وبا اور انسداد کے لیے ہند کے اطبا اور ڈاکٹروں کا ایک جگہ جلسہ منعقد کیا ہر طبیب حکیم ڈاکٹر نے اس وبا کی وجوہات بیان کیں فخر الاطبا حکیم محمد فقیر چشتی نے ناقابل تردید دلائل سے ثابت کیا کہ ارضی و سماوی تغیرات کی وجہ سے یہ مرض وبائی صورت اختیار کر گیا ہے ساتھ ہی یہ بھی فرما گئے کہ دیسی طب میں اس کا علاج ہے دیگر کوئی طریقہ علاج کارگر ثابت نہ ہوگا پھر ساتھ ہی اپنا مجرب نسخہ بھی پیش کر دیا تمام ڈاکٹروں نے اس نسخہ کی بیک زبان تاکید کی یہ نسخہ اتنا کارگر ثابت ہوا کہ امرتسر کے ہیلتھ آفیسر نے اس نسخہ کو تیار کروا کر پانی کے ٹنکوں میں بھروا دیا انگریزی طب آج تک اس کا توڑ نہ کر سکی چنانچہ چار سے چھ دن کے اندر اندر انف العنزہ (انفلوئنزا) کا صفایا ہو گیا اور ہیلتھ آفیسر حکیم صاحب کے ایسے مداح ہوئے کہ اپنا اور اہل عیال کا علاج حکیم صاحب سے ہی کراتے رہے حکیم صاحب مرحوم کے ایک صاحبزادے جناب حکیم موسیٰ صاحب امرتسری گوالمنڈی ریلوے روڈ لاہور میں اپنے والد صاحب کی طرح کامیاب مطب کر رہے ہیں اس وبا کا مقابلہ کرنے کے لئے اس کے انسداد اور طریقے سے آگاہی ضروری ہے اور سراسیمہ ہونے یا سرکامی سے متاثر ہو کر ناک کٹوانے (ناک کا آپریشن) کی کوشش نہ کریں بلکہ اسے ایک عام نزلہ زکام کی حالت ہی سمجھیں انگریز حکومت نے خود اس کا اعلان کیا کہ اس کا علاج طب مشرق اور یونانی طب ہی میں ہے طب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہی ہے حق آشنا، پہلے جو خود آگاہ ہو

مکتب ہستی میں میری ایسے بسم اللہ ہو
وہ کہے اللہ ہوں اور میں کہوں اللہ ہو
میری میت جب رواں سوئے جنازہ گاہ ہو
میرے لب پر لاالہ اور رسول اللہ ہو
میں گہنگار ازل ہوں ، میں ہوں رند لم یزل
زاہد ان شہر سے گو میری رسم و راہ ہو
میں قلندر ہوں ، تونگر تو نہیں ، درویش ہوں
میرے رستے میں نہ حائل مال و عزو جاہ ہو
دو دمان شاہ ولی اللہ کا شاعر ہوں میں
ہے وہی حق آشنا ، پہلے جو خود آگاہ ہو
ترجماں ہوں سید احمد شاہ اسماعیل کا
میرا سر ہو اور بالا کوٹ کی درگاہ ہو
مولوی احمد علی لا ریب مرشد تھے مرے
کیوں نہ پھر ورد زباں ہر دم عبیداللہ ہو
جھک نہیں سکتی کسی دہلیز پر میری جبیں
وہ کوئی فرعون ہو قارون ہو یا شاہ ہو
نام ہے آزاد شیرازی تخلص بھی یہی
حافظ شیراز سے پھر کیوں نہ رسم و راہ ہو

عبدالستار آزاد شیرازی (لاہور)

آہ! مولانا ابوالبرکاتؒ

گذشتہ روز گوجرانوالہ کے ممتاز اہل حدیث عالم دین مولانا ابوالبرکاتؒ انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم نیک دل عالم دین، پختہ کار مدرس اور اہل علم کی روایات کے امین تھے جامعہ اسلامیہ چاہ شاہاں والا میں کم و بیش نصف صدی تک تدریس کے فرائض سر انجام دیئے اور آخر وقت تک دینی خدمات میں مصروف رہے ان کے علاوہ جمعیۃ اہل حدیث کے ضلعی سیکرٹری جنرل مولانا محمد رفیق سلفی کے فرزند حافظ عتیق الرحمٰن سلفی گذشتہ روز راہوالی میں نماز فجر کی امامت کراتے ہوئے سفاک قاتلوں کی گولیوں کا نشانہ بن کر حالت نماز میں جام شہادت نوش کر گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں آمین۔

حدیث شریف کی معروف اور مستند کتاب

آثارُ السُّنن

تالیف: علامہ محمد بن علی النیموی رحمہ اللہ تعالیٰ، المتوفی ۱۳۲۲ھ

اُردو ترجمہ ، اعراب ، حاشیہ ، تخریج

مولانا محمد اشرف فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم و وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پہلی بار اصل متن اور ترجمہ یکجا شائع کیا جا رہا ہے۔ طلباء اور عوام النّاس کی سہولت کے لیے اعراب لگا دیئے گئے ہیں ترجمہ نہایت آسان، سلیس اُردو اور عام فہم انداز میں کیا گیا ہے ہر حدیث کا حوالہ مع باب و صفحہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔ ضروری اور اہم مقامات پر مختصر اور مفید حواشی درج کیے گئے ہیں۔ دینی مدارس کے طلباء اور عوام النّاس کے لیے یکساں مُفید ہے۔

عمدہ طباعت، خوبصورت جلد، قیمت ۱۵۰/- روپے

آثارُ السُّنن مَعَ التّعلیق الحسن عربی

حَقَّقَہٗ وَصَحَّحَہٗ

مولانا محمد اشرف فاضل مدرسہ نصرۃ العلوم و وفاق المدارس العربیہ پاکستان

اعراب ، تخریج اور تحقیق کے ساتھ معیاری کتابت عمدہ طباعت ، خوب صُورت اور مضبوط جلد۔

قیمت : ایک سو روپیہ

مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مشرق میں انفلوئنزا اور دیگر کئی امراض کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے ایسے جوشاندے اور مرکبات تیار کئے جاتے ہیں کہ فوری طور پر جراثیم کی پناہ گاہوں پہ حملہ آور ہو کر آئندہ کے لئے ان کی نشوونما روک دیتے ہیں اور ہر نسخہ قوت مدافعت کا ممدو معاون ہوتا ہے نزلہ زکام کے تمام ملتے جلتے امراض میں قوت مدافعت ہی کو بڑھایا جاتا ہے کیونکہ اس قوت پر قصر انسانی کا ڈھانچہ کھڑا کیا گیا ہے انفلوئنزا کا حملہ ایک وائرس (خوردبینی جراثیم) سے ہوتا ہے اس کا پتہ ۱۹۳۳ء میں چند ڈاکٹروں نے لگایا مگر بعض مریضوں میں یہ وائرس نہیں پایا جاتا بلکہ کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے انفلوئنزا مادہ مرض کے باریک قطروں سے بذریعہ تنفس پھیلتا ہے یہ قطرات پہلے سے جہاں مریض ہوں فضا میں موجود ہوتے ہیں یہ مرض دفعتاً پھوٹتا ہے اور آناً فاناً پوری آبادی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے ۱۹۴۰ء میں فرانس کے ڈاکٹروں نے تحقیق کی کہ اموات صرف وائرس اے سے ہوتی ہیں بی والے مریض بچ جاتے ہیں گویا وائرس کی دو قسمیں ہوئیں اگر آبادی گھنی ہو گی تو وبا جلد پھیل کر جلد ختم ہو گی کم آبادی میں کافی دیر رہتی ہے عام طور پر پہلا حملہ ناک سے لے کر حلق تک غشائے مخاطی (وہ جھلی جو بطور استر کے ہوتی ہے) میں بلغم کا اجتماع رہتا ہے پھر ہوائی نالی متورم ہوتی ہے اور پیپ آمیز مواد نکلنا شروع ہوتا ہے جب غشائے مخاطی ضائع ہو جاتی ہے تو دوسرا حملہ پھیپھڑوں پر ہوتا ہے بعض لوگوں میں جبڑے بالائی میں اور ہوا کی نالی میں ایک شفاف رطوبت بھر جاتی ہے یہی حالت بڑھتے بڑھتے نمونیا کی شکل اختیار کر لیتی ہے پھر پسلیوں کا درد جسے ذات الجنب کہتے ہیں اس مرض کی مدت حضانت یعنی چھوت لگنے کی مدت سے زیادہ سے زیادہ تین دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اطباعظام نے چار اقسام بیان کی ہیں

پہلی قسم :۔ شدت کا بخار سر درد کمر درد زکام کی کیفیت آنکھوں کی جڑ میں درد بخار کم و بیش ہوتا رہتا ہے جو ۱۰۲ سے ۱۰۴ تک ہوتا ہے جلد گرم زبان میلی خشک پیاس کی تیزی پیشاب کا رنگ سرخ اندر سے سرخ ہوتا ہے یہ قسم چار دن کے بعد ٹھیک ہو جاتی ہے

دوسری قسم :۔ اگر پہلی قسم چار دن تک ٹھیک نہ ہو تو ان میں تیزی آ کر آلات تنفس بگڑ جاتے ہیں اور ہلاکت کا خطرہ شروع ہو جاتا ہے گلے میں درد آواز بھاری کھانسی میں لیس دار بلغم کا اخراج نمونیا کا خطرہ ہذیان کا خطرہ بلغم سبزی مائل اور سرخ ہوتا ہے پیپ بھی شامل ہوتی ہے خون کی آمیزش بھی شروع ہو جاتی ہے تیسری قسم اس میں نظام عصبی اور دماغ شدید متاثر ہوتے ہیں اور فوری ہلاکت کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے بخار کے ساتھ پہلی اور دوسری اقسام کی تمام تکالیف تیزی سے بڑھتی ہیں بے خودی بے چینی اور جسم پر سرخ سرخ دانوں کا نمودار ہونا بھی شروع ہو جاتا ہے اب ورم گوش، ورم خصیہ، ورم اوردہ، دل کے غلاف کا ورم، ورم عضلات قلب دماغ کا ورم نخاع کا ورم اور ورم مفاصل میں سے کوئی نہ کوئی ورم شروع ہو جاتا ہے اور یہ ساری باتیں سستی لاپرواہی بداعتدالی اور لاعلمی کی وجہ سے ہو جایا کرتی ہیں چنانچہ علاج سے پرہیز بہتر ہے کہ عمل پر سختی سے کاربند رہنے والے پہلی قسم میں مبتلا ہونے کے بعد بچ جایا کرتے ہیں تیسری قسم تک نوبت پہنچ جائے تو پھر مذکورہ باتوں کے علاوہ قوت ذائقہ یا قوت شامہ ضرور ضائع ہو جائیگی اور کمزور حضرات کو فالج یا استرخا لازمی ہو جائے گا۔ چوتھی قسم میں بخار کے ساتھ قے پیٹ میں درد کے ساتھ دست یا یرقان کا حملہ ہو جاتا ہے ہر چند یہ کوئی خطرناک بیماری نہیں مگر لاعلمی کی وجہ سے یہ بعض دفعہ چائے کی پیالی میں طوفان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برپا کر سکتی ہے کیونکہ بد عمل بیمار کو تو امرت بھی زہر آمیز ہوا کرتا ہے احتیاط حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی صاف اور کھلی ہوا میں رہیں غذا لطیف زود ہضم مگر تازہ کھائیں سردی گرمی سے بچیں قبض نہ ہونے دیں دیسی لسی کھٹائی برف سرد پانی میدہ کی اشیاء ٹھنڈی بوتلیں ہر قسم کی شربت ہر اقسام کے قطعاً نہ استعمال کریں آئس کریم قلفیاں بھی نہ کھائیں زیادہ لوگوں میں نہ رہیں اپنی جائے رہائش میں عمود لوبان گوگل کندر۔ صندل۔ حرمل۔ نیم کے پتے جو بھی مل سکے سلگاتے رہیں جراثیم پاس نہ آئیں گے دار چینی منہ میں رکھ کے چوستے رہیں

علاج۔ جناب حکیم فقیر محمد چشتی مرحوم کا مجرب نسخہ برتیے۔ مرلی بنفشہ دو تولہ مغز کدو پانچ ماشہ دن کو کسی بھی وقت کھلا دیتے تھے اور عناب۔ لسوڑیاں۔ بہی دانہ کا جوشاندہ پلایا کرتے تھے۔(۱) آج کل جوشاندہ کا پیکٹ عام دستیاب ہے اسے رات کو تیار کر کے بلا خوف استعمال کیا کریں ایک مجرب جوشاندہ پیش خدمت ہے۔ گل بنفشہ پانچ ماشہ عناب پانچ دانے سپستان نو دانے ملٹھی پانچ ماشہ تخم خطمی پانچ ماشہ تخم خبازی پانچ ماشہ بیدانہ پانچ ماشہ آدھ کلو پانی میں جوش دے کر نصف رہنے پر حسب خواہش چینی ملا کر پی لیں معدہ کی صفائی بڑی ضروری ہے اس کے لئے اطریفل ملین یا اطریفل زمانی ضرور رات کو استعمال کیا کریں یہ دوائی تمام دواخانوں سے دستیاب ہیں اگر ان تدابیر پر عمل کیا گیا تو کوئی پیچیدگی انشاء اللہ نہ ہو گی مرض بالکل ختم ہو گا اور مکرر عرض کرتا ہوں کہ اس مرض کے لئے صرف یونانی معالج ہی سے رابطہ رکھیں فوری ضرورت کے لئے اجمل کا شربت صدر ہمدرد کی نزلی اشرف دواخانہ فیصل آباد کی لنگزول بے خطا تیر ہیں جواب طلب امور کے لئے خط لکھیں

© rasailojaraid.com